



سوال

(670) مردوں یا عورتوں کو کالے کپڑے پہننے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مردوں یا عورتوں کو کالے کپڑے پہننے کے بارے میں قرآن و حدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔ (بشیر احمد قصوری) (۱۸ مئی ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مردوں اور عورتوں کے لیے سیاہ لباس پہننا جائز ہے، اس میں کوئی ممانعت نہیں۔

”صحیح بخاری“ میں ہے کہ نبی ﷺ نے ام خالدہ کو سیاہ لباس پہنایا تھا۔ (صحیح البخاری باب الخبیثۃ السوداء، رقم: ۵۸۲۳)

سنن ابی داؤد، وغیرہ میں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے روئی کا سیاہ جبہ تیار کیا اور آپ نے وہ پہنا۔ (فتح الباری: ۲۸۱/۹)

عون المعبود (۹۵/۴) میں ہے:

’وَأَخْبَرْتُ يَدُ عَلِيٍّ مَشْرُوعِيَّةٍ بِلِسِّ السَّوَادِ وَأَنَّه لَا كَرَاهِيَةَ فِيهِ‘

”یعنی یہ حدیث سیاہ لباس پہننے کے جواز پر دلالت کرتی ہے۔“

”سنن النسائی“ میں ہے کہ فتح مکہ کے دن آپ نے سیاہ پگڑی پہنی ہوئی تھی۔ (اللباس العام السواد)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

جلد: 3، کتاب اللباس : صفحہ: 484

محدث فتویٰ